

بروز قیامت فرائض کی کمی نوافل سے پوری ہوگی

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَعْمَالِهِمُ الصَّلَاةُ

انظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَةٌ

فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَتُمُوا الْعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ

ثُمَّ تَتَّخِذُ الْأَعْمَالُ عَلَيْكُمْ

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ) (صحیح) (صحیح الجامع: ۲۰۲۰)

(۱) اس شخص کی فضیلت جو بارہ رکعتوں پر مداومت کرے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرَبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ: عائشہ رضی اللہ عنہا) صحیح (صحیح الجامع: ۶۱۸۳)

(۲) عصر سے پہلے چار رکعت پڑھنے کی فضیلت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

اللہ رب العالمین اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھی۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (حسن) صحیح الجامع: ۳۴۹۳

## (۳) مغرب سے پہلے کی دو رکعتیں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ

ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَاءَ - خَشْيَةً أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: تم مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو، پھر فرمایا: مغرب سے پہلے جو چاہے دو رکعتیں پڑھے۔ اس خوف کی وجہ سے کہ کہیں لوگ اسے سنت نہ سمجھ بیٹھیں۔ ((اور بخاری میں ہے: اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ کہیں لوگ اسے سنت نہ بنالیں۔

(بخاری: ۱۱۲۸) (احمد، ابوداؤد: عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ) صحیح (صحیح الجامع: ۳۷۹۱)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ

قَالَ النَّبِيُّ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ لِمَنْ شَاءَ

عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: کہ ہر دو اذان کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذان کے درمیان نماز ہے پھر تیسری مرتبہ فرمایا: اس کے لئے جو چاہے۔

(بخاری: اذان: ۶۲۷، مسلم: صلاة المسافرين: ۸۳۸)

## (۴) مسجد میں داخل ہوتے وقت نماز ادا کرنا

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت ادا کئے بغیر نہ بیٹھے۔

(احمد، ترمذی، سنن اربعہ، ابوقحادہ رضی اللہ عنہ) (ابن ماجہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح (صحیح الجامع: ۵۱۳)

## (۵) تہجد کی نماز

(۱) نبی ﷺ کو تہجد کی نماز کا حکم دیا گیا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

اور رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں یہ آپ کے لئے زائد ہے عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔ (الاسراء: ۷۹)

(۲) نقلی نمازوں میں سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ

فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز اڑھی رات ان (نصف شب:) والی نماز ہے۔  
(مسلم، سنن اربعہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (الروایان: طبرانی: جندب رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۱۶)

### (۳) رات کی نمازوں کی تعداد

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
كَانَ النَّبِيُّ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً  
فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ  
ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَجِيءَ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤَذِّنُهُ  
عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ رات میں گیارہ رکعت پڑھتے تھے اور جب فجر کا وقت ہو جاتا تو دو ہلکی رکعت ادا کرتے پھر اپنے داہنے پہلو پر لیٹ جاتے  
یہاں تک کہ مؤذن آتا اور آپ کو (نماز کے لئے) بیدار کرتا۔  
(بخاری: الدعوات: باب الضجج علی الشق الايمن: ۶۳۱۰، مسلم: صلاة المسافرين: ۷۲۳)

### (۶) وتر کی نماز

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

الْوُتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أُوتِرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أُوتِرَ بِخَمْسٍ  
وَمَنْ شَاءَ أُوتِرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ  
وتر کی ادائیگی ایک حق کی مانند ہے تو جو چاہے سات رکعت وتر ادا کرے، جو چاہے پانچ، جو چاہے تین رکعت وتر کرے اور جو چاہے ایک رکعت کے ذریعہ وتر ادا کرے۔  
(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم: ابویوب رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۴۷)

### (۷) وضو کے بعد دو رکعت نماز

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ  
ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلَ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ  
جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر کھڑے ہو کر اپنے دل اور چہرے کی توجہ (خشوع اور اخلاص) کے ساتھ دو رکعت ادا کرتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(مسلم، ابوداؤد، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۷۶)

### (۸) استخارہ کی نماز

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا  
كََمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

يَقُولُ إِذَا هُمْ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ  
ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ  
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ  
فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ  
اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي  
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي - أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ  
فَأَقْضِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ  
وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي  
- أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ  
وَأَقْضِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي  
قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر معاملہ میں استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح کہ ہمیں قرآن کی سورتیں سکھایا کرتے تھے اور کہتے  
جب تم میں کا کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ دو رکعت فرض کے علاوہ پڑھے پھر کہے ”اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری قدرت  
کے ذریعہ قوت طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے عظیم فضل میں سے (فضل) مانگتا ہوں، اس لئے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور مجھ کو قدرت نہیں تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں تو تو غیب  
کا جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ یا کام میرے لئے دین اور دنیا اور انجام کے اعتبار سے (یا کہ) میرے معاملہ میں جلد اور تاخیر کے اعتبار سے) بہتر  
ہے تو اسے میرا مقدر بنا دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ یا کام میرے لئے دین اور دنیا اور  
انجام کے اعتبار سے (یا کہ) میرے معاملہ میں جلد اور تاخیر کے اعتبار سے) برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے مقدر میں بھلائی رکھ  
جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھ سے راضی ہو جا، پھر رسول اللہ ﷺ نے کہا (اس کے بعد) اپنی ضرورت کا نام لے۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر استخارے  
کی دعا پڑھے پھر جو چاہے مانگے۔ جو طریقہ ہمارے معاشرے میں رائج ہے غلط ہے سونے کے بعد خواب میں آنا کسی دوسرے سے استخارہ کروانا۔  
(احمد، بخاری، سنن اربعہ: جابر رضی اللہ عنہ) صحیح (صحیح الجامع: ۸۴۷)

## (۹) چاشت کی نماز

### (۱) چاشت کی نماز کی فضیلت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سَلَامٍ مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ  
فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ  
وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ  
وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ

وَيُجْزَىٰ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الصَّحَىٰ

تمہارے ہر جوڑ پر صدقہ ہے، لہذا ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے، اور چاشت کے وقت کی دو رکعتیں ان سب کے برابر ہوتی ہیں۔ (اگر ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ نہیں دے سکتے تو صرف چاشت کی دو رکعتیں ہی اس کیلئے کافی ہیں)

(مسلم، نسائی: ابودررضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۸۰۹۷)

## (۱۰) جس سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ نماز پڑھے

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فِي تَطَهَّرُ

ثُمَّ يُصَلِّي ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

جو بھی شخص کوئی گناہ کرتا ہے پھر کھڑا ہوتا ہے اور پاکی حاصل کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے اور پھر اللہ رب العالمین سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ (احمد، سنن اربعہ، ابن حبان: ابوبکر رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۵۷۳۸)

## (۱۱) جو مصیبتوں اور تکلیف کے وقت نماز پڑھے

آج ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ جب انھیں کوئی بڑی مصیبت آتی ہے تو وہ نشہ والی چیزیں استعمال کرتے ہیں جو کہ حرام ہیں۔ یا سیر و تفریح کے لئے نکل جاتے ہیں جس کا مقصد صرف یہی ہوتا ہے کہ وہ بے فائدہ جگہ اپنا وقت کسی طرح ضائع کریں یا کسی غلط چیز کو دیکھ کر اپنا وقت گزاریں اور کچھ لوگ تو مصیبتوں اور پریشانیوں کی وجہ سے خودکشی کر لیتے ہیں اور یہ چیز آج بندوں میں بہت ہی زیادہ پائی جا رہی ہے جب کہ ایسا کرنے والا بہت ہی زیادہ مدت تک جہنم میں رہے گا لیکن ایک مومن کا معاملہ ہمیں اللہ کے رسول ﷺ سے ملتا ہے کہ آپ کو جب کوئی مصیبت یا پریشانی آتی تو نماز ادا کرتے تھے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى

حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کوئی مصیبت پیش آتی تو نماز پڑھتے۔

(احمد، ابوداؤد: حذیفہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۴۷۰۳)